

سوال نمبر ۱۰

اِنَّ اَصْحٰوْلَ الشَّرْعِ ثَلَاثَةٌ اَلْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ
وَاجْمَاعُ الْاُمَّةِ بِذَلِكْ مِنْ ثَلَاثَةٍ اَوْ بَيَانُ اُھِ وَالْمُرَادُ مِنْ
الْكِتَابِ بَعْضُ الْكِتَابِ وَهُوَ مَقْدَارُ خَمْسِ مِائَةِ آيَةٍ
اَزَّيْءِ اَصْحٰوْلِ الشَّرْعِ وَالْبَاقِي قِصَصٌ وَتَحْوِيْةٌ اَوْ ضَلَا
الْمُرَادُ مِنَ السُّنَّةِ بَعْضُهَا وَهُوَ مَقْدَارُ ثَلَاثَةِ اَلْفٍ عَلٰى
مَا قَالُوْا

والف ۱۰

عادت پر اسرار لگا کر ترجمہ کریں۔

ترجمہ

یہ شہد شریع کے اصول تین ہیں: کتاب،
سنت اور اجماع امت، یہ عادت ثلثہ سے بدل ہے یا
اس کا عطف بیان ہے۔ کتاب سے مراد بعض کتاب ہے
جس کی مقدار پانچ سو آیتیں ہیں۔ اس لیے کہ وہ اہل
شرع ہے اور باقی قصہ اور اس کی مثل واقعات ہیں۔
اسے ہی سنت سے مراد اس کا بعض ہے۔ علماء کے
اقوال کے مطابق تین ہزار مقدار ہے۔

(ب)

اجماع سے مراد کن کن کا اجماع ہے؟ نیز ولا اهل الرابع
کہ کر قیاس کو الگ ذکر کرنے کی وجہ بیان کریں؟

اجماع سے مراد:-

اجماع سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی امت کا اجماع ہے خواہ وہ اہل مدینہ سے ہو یا نہ
ہو عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اجماع ہو یا غیر کا
یا غیر کا یعنی اصحاب رسول کا۔

قیاس کو علیحدہ ذکر کرنے کی وجہ :-

چونکہ پہلے تین اصول

قطعاً ہیں اور قیاس ظنی ہے۔ اس لیے اس کو
اللہ ذکر کیا ہے۔

سوال نمبر 2 :-

وهو اسم للنظم والمعنى جميعاً۔

(الف)

فارسی میں تلاوت جائز ہے یا نہیں؟ امام اعظم کی

طرف ایک وہم منسوب ہے اس کا ازالہ کیوں؟

جواب :-

اگر عذر حکمی ہو تو جائز ہے۔ عذر حکمی سے مراد یہ

ہے کہ نماز اللہ تعالیٰ کے ساتھ مناجات اور ملاقات کی

حالت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ قرآن کریم کو حسن بلاغت

اور انجاز قرآن کی وجہ سے انسان مقصود اہلی سے محروم رہے

نظم قرآن، تلاوت قرآن، اللہ اور بندے کے درمیان رکاوٹ

بن جائے۔ اس لیے اگر ایسی صورت ہو تو نماز میں

فارسی کی قرأت جائز ہے۔ مگر نماز کے علاوہ جائز نہیں

نماز کے علاوہ نظم اور معنی دونوں کی رعایت کرنا اہم ضروری ہے

یہ اعتراض نہ کیا جائے۔ امام ابو حنیفہ کے نزدیک

عربی نظم پر قدرت کے باوجود فارسی میں قرأت جائز

ہے تو یہ درست نہیں۔ یہ اعتراض نہ کیا جائے امام

صاحب کے نزدیک بھی قرآن نظم اور معنی دونوں سے عبارت

ہے۔ صرف نظم یا صرف معنی کا نام قرآن نہیں ہے۔

(ب)

ماثر علیہ الرحمہ لفظ کی جگہ نظم کا صیغہ کیوں لکڑ

و مناجات کیوں۔

جواب:-

سوء ادب سے بچنے اور ادب کی رعایت کرنے کے لیے مانتے نے لفظ کی جگہ نظم کو اختیار کیا کیونکہ لفظ کا معنی ہے پھینکنا اور نظم کا معنی ہے موتیوں کو لٹری میں بھرنا۔

(بج)

مذکورہ عبارت لانے کا مقصد بیان کرنا۔

جواب:-

مذکورہ عبارت لانے کا مقصد اس بات پر تنبیہ کرنا ہے کہ قرآن نظم اور معنی دونوں کا نام ہے۔ صرف نظم یا صرف معنی کا نام قرآن نہیں، کیونکہ انزال کتابت اور نقل جسے اوصاف جس طرح نظم میں جاری رہتے ہیں (تقدیر معنی میں) بھی جاری ہوئے ہیں۔

سوال نمبر 3:- الف

حقیقت، مجاز، صریح اور کنایہ

میں سے ہر ایک کی مع امثلہ اور تقسیم ثالث کی اقسام اربعہ میں وجہ صریح بیان کرنا۔

حقیقت کی تعریف:-

لفظ کو اسی معنی میں استعمال کرنا

جس کے لیے واضح نے اسے وضع کیا ہے۔

جیسے:- اسد کا استعمال حیوان مفترس کے لیے۔

مجاز کی تعریف:-

لفظ کو اس معنی میں استعمال نہ کرنا

جس کے لیے واضح نے اسے وضع کیا ہے۔

جیسے:- لفظ اسد کو رجل شجاع کے لیے استعمال کرنا

مجاز ہے۔

مرح کی تعریف:-

جس لفظ کی مراد واضح اور ظاہر ہو

اسے مرح کہتے ہیں۔ - جیسے - اشتربت وغیرہ

کنایہ کی تعریف:-

جس لفظ کی مراد ظاہر نہ ہو بلکہ

پوشیدہ ہو۔ - جیسے - کثیر الرماد بول کر سخی مراد لینا

تقسیم ثالث کی اقسام میں دو حصے:-

دیکھو گے کہ لفظ اپنے

معنی، موضوع لہ میں مستعمل ہے یا غیر میں اگر معنی، موضوع لہ

میں مستعمل ہو تو حقیقت ہے اور اگر غیر معنی، موضوع لہ

میں مستعمل ہو تو مجاز ہے پھر ان میں سے ہر ایک کا معنی

واضح ہوگا یا نہیں اگر واضح ہو تو مرح ورنہ کنایہ ہے۔

(ب)**حقیقت کی کتنی اقسام ہیں؟**

حقیقت کی تین اقسام ہیں۔

- 1- منعذرہ
- 2- مجبورہ
- 3- مستعمل

سوا نمبر: الف)

خاص، عام، مشترک

اور موؤل کی تعریف، مع امثلہ ذکر کریں۔
خاص کی تعریف:-

وہ لفظ ہے جو مستثنیٰ معلوم کے لیے

انفرادی طور پر وضع کیا گیا ہو۔ جسے خاصہ
عام کی تعریف:-

وہ لفظ ہے جو لفظ اور معنا افراد کی

ایک جماعت کو شامل ہو۔ جسے: مُشتمِلون، مَنّ
مشترک کی تعریف:-

وہ لفظ جو اسے دو یا زائد معنوں کے

لیے وضع کیا گیا ہو جن کی حقیقتیں مختلف ہوں۔
جیسے:- جاریۃ

موؤل کی تعریف:-

جب مشترک کے کسی معنی کو
غالب رائے سے ترجیح حاصل ہو جائے تو اسے موؤل
کہتے ہیں۔

اقسام اربعہ میں وجہ حصر:-

دیکھیں گے کہ لفظ

کی دلالت ایک معنی پر ہے یا زائد پر۔ اگر ایک معنی
پر ہے اور وہ انفرادی طور پر اپنے معنی پر دلالت کرے
تو یہ خاص ہے۔ اگر انفرادی طور پر دلالت

نہیں کرتا بلکہ افراد کے درمیان اشتراک کے ساتھ
کرتا ہے تو اسے عام کہتے ہیں۔ اگر زائد معانی پر
دلالت کرے تو پھر دیکھیں گے کہ اس کے معانی

مشترک میں کسی ایک عنوان کے ساتھ ترجیح حاصل
ہے یا نہیں۔ اگر حاصل ہے تو موؤل اگر نہیں تو مشترک

Day: ☐ M ☐ T ☐ W ☐ T ☐ F ☐ S

Date: ☐ ☐ ☐ ☐ ☐ 20 ☐ ☐

نور الانوار کس کتاب کی شرح ہے؟
نور الانوار کتاب المنار کی شرح ہے۔
متن کا نام:-

متن کا نام منار الانوار ہے

ماتن کا نام:-

ماتن کا نام ابو البركات حافظ الدین

عبدالرحمن بن احمد نسفی ہے۔